ilmkidunya

Tarjuma-Tul-Quran-ul-Majeed - 9th Class Tarjmatul Quran Urdu Medium Chapter 2 Preparation

Q1. سورہ طہٰ کون سی سورت ہے اور اس میں کتنی آیات ہیں-

Ans 1: سورہ طہٰ مکی سورت ہے- اس میں اس ایک سو پنیتیس آیات ہیں-

---

Q2. ترجمہ کریں- واحلل عقدة من لسانی ہ یفقھوا قولی ہ

Ans 1: اورمیری زبان کی گرد کھول دے- تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں

Q3. سورۃ طہٰ کی علمی و علمی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- اللہ تعالی کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں- 2- دنیا اور آخرت کی سلامتی کےلیے ہے جو ہدایت کو پیروی کریں- 3- نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے. 4- قیمات کے دن اللہ تالی ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے. 5- ہمیں اللہ تعالی سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنے چاہیے. 6- سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبتر کے نشانات ہیں- 7- ہمین نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرناچاہیے. 8- دنیا کی تعمتیں ہمارے آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں- 9- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا.

Q4. سورہ طہٰ کے دو علمی و عملی نکات بیان کریں-

Ans 1: سورہ طہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلومہوتے ہیں- ان میں سے کچھ یہ ہیں- 1- اللہ تعالی کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں 2- دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں-

---

Q5. سورۃ طہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کریں-

Ans 1: تعارف: سورۃ طہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں- اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے طہٰ سے ہوتا ہے اوراسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے. سورۃ طہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہئ- جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبین نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سورۃ طہٰ بھی ہے. حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اورانہونے اپنی بہن سے سورۃ طہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل مین اسلام گھر کر گیا اور انہوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کرلیا.

Ans 2: مضامین: سورۃ طہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں- 1- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک 2- مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت 3- صحرائے سینا ہجرت کے بعد س دو وصال تک کا دور- آخر کے تین رکوعوں میں توحید ، رسالت اور آخرت کا بیان ہے- اللہ تعالی کی عظیم قدرتوں اور صفات کا زکر ہے- حضرت آدم علیہ السلام کا مختصر تذکرہ ہے. آخرت میں نافرمانوں کے برے انجامکو بیان کیا گیا ہے. سورۃ طہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعلای کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فورا نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے.- اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے.

Q6. ترجمہ کریں- رب زدنی علما

Ans 1: اے مرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما-

Q7. الفاظ معنی لکھیں- صدری - احلل- اخی- ازری- نسبحک- مرة اخریٰ- اشرح - یسر - لسانی- اشدہ- بصیر- مننا.

Ans 1: - صدری- میرا سینہ احلل - کھول دے اخی- میر ابھائی ازری- میری کمر نسبحک - ہم تیری تسبیح بیان کریں- مرۃ اخرئٰ- ایک مرتبہ اور بھی اشرح - کھول دے یسر - آسان کردے - لسانی - میری زبان اشدد - مضبوط کردے - بصیر - خوب دیکھنے والا - مننا- ہم نے احسان کیا

Q8. واجعل لی وزیرا من اھلی. ترجمہ کریں

Ans 1: اور میرا ایک ویزر مارر فرمادے میرے گھر والوں میں سے-

Q9. سورہ طہٰ کو طہٰ کا نام کیوں رکھا گیا-

Ans 1: سورہ طہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہین- اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے طہٰ سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے.

Q10. ترجمہ کریں- یفقھوا قولی-

Ans 1: تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں